This question paper contains **4+2** printed pages]

Your Roll No.......................

343

B.A. (PROGRAMME)/II/III **J**

(Language Course)

URDU LANGUAGE (B)—Paper II

(For Candidates who Studied Urdu upto 10th Level)

(Admission of 2005 and onwards)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک حصّے کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۱۵

(الف)

کل کی بات ہے جب تک سے تک ملا لینا کمالِ فن سمجھا جاتا تھا، گرمیٔ محفل کے لئے چند مصرعوں کی پیوند کاریاں لٹریچر کے فرائض سے ہم کو سُبک دوش کر دیتی تھیں، لیکن اقتضائے وقت

P.T.O.

کے ساتھ تغیرِ مذاق دیکھیے کہ آج ہم کو ان کے ذکر سے بھی شرم آتی ہے۔ یہ کیوں؟ صرف اس لئے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ کائنات میں کوئی چیز نہیں جو تغیر پذیر نہ ہو۔ ہمارے جذبات بدلے، خیالات بدلے، تغیرِ حالت کے ساتھ وہ آثارِ خارجی بھی، جن میں ہم گھرے ہوئے تھے، کچھ سے کچھ ہو گئے۔ غرض، زمین بدلی آسمان بدلا اور ہم بھی وہ نہیں رہے، جو پہلے تھے اور ابھی معلوم نہیں مؤثراتِ خارجی اور واقعات کی قدرتی رو ہم کو کہاں سے کہاں لے جائے گی؟

(ب)

جب جھوٹی شاعری کا رواج تمام قوم میں ہو جاتا ہے تو جھوٹ اور مبالغے سے سب کے کان مانوس ہو جاتے ہیں۔ جس شعر میں زیادہ جھوٹ یا نہایت مبالغہ ہوتا ہے اُس کے شاعر کو زیادہ داد ملتی ہے۔ وہ مبالغہ میں غلو کرتا ہے تاکہ اور زیادہ داد ملے اُدھر اُس کی طبیعت راستی سے دور ہو جاتی ہے اور اِدھر جھوٹی اور بے سروپا باتیں وزن اور قافیہ کے دل کش پیرایے میں سنتے

سنتے سوسائٹی کے مذاق میں زہر گھلتا جاتا ہے۔ حقائق و واقعات سے لوگوں کو روز بروز مناسبت کم ہوتی جاتی ہے۔ عجیب و غریب باتوں، سوپر نیچرل کہانیوں اور محال خیالات سے دلوں کو انشراح ہونے لگتا ہے۔ تاریخ کے سیدھے سادھے وقائع سننے سے جی گھبرانے لگتے ہیں۔ جھوٹے قصے اور افسانے حقائق واقعیہ سے زیادہ دلچسپ معلوم ہوتے ہیں۔ تاریخ جغرافیہ، ریاضی اور سائنس سے طبیعتیں بیگانہ ہو جاتی ہیں۔

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی **ایک** حصے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے: ۱۵

(الف)

ڈھونڈو گے اگر ملکوں ملکوں ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم
تعبیر ہے جس کی حسرت و غم اے ہم نفسو وہ خواب ہیں ہم

اے درد پتہ کچھ تو ہی بتا، اب تک یہ معمّا حل نہ ہوا
ہم میں ہے دلِ بیتاب نہاں، یا آپ دلِ بیتاب ہیں ہم

میں حیرت وحسرت کا مارا خاموش کھڑا ہوں ساحل پر
دریائے محبت کہتا ہے، آ کچھ بھی نہیں پایاب ہیں ہم

اے ضعف تڑپتے جی بھر کر، تو نے مری مشکیں کس دی ہیں
ہو بند اور آتش پر ہو چڑھا سیماب بھی وہ سیماب ہیں ہم

مرغانِ قفس کو پھولوں نے اے شاد یہ کہلا بھیجا ہے
آ جاؤ جو تم کو آنا ہو ایسے میں ابھی شاداب ہیں ہم

(ب)

یہی شاخ تم جس کے نیچے کسی کے لئے چشم نم ہو، یہاں اب سے کچھ سال پہلے
مجھے ایک چھوٹی سی بچی ملی تھی، جسے میں نے آغوش میں لے کے پوچھا تھا، بیٹی
یہاں کیوں کھڑی رورہی ہو، مجھے اپنے بوسیدہ آنچل میں پھولوں کے گہنے دِکھا کر

وہ کہنے لگی میرا ساتھی اُدھر، اُس نے انگلی اُٹھا کر بتایا، اُدھر اس
طرف ہی
(جدھر اُونچے محلوں کے گنبد، ملوں کی سیہ چمنیاں آسماں کی طرف
سر اُٹھائے کھڑی ہیں)
یہ کہہ کر گیا ہے کہ میں سونے چاندی کے گہنے ترے واسطے لینے
جاتا ہوں رانی

۳۔ اپنے والد صاحب کے نام ایک خط لکھئے جس میں اپنی تعلیمی سرگرمیوں کا ذکر کیا گیا ہو۔ ۹

۴۔ مرثیہ کی تعریف کیجئے اور اس کے اجزائے ترکیبی بھی تحریر کیجئے۔ ۹

یا

رباعی، قصیدہ، تشبیہہ کی تعریف لکھئے اور مثالیں بھی دیجئے۔

۵۔ مضمون ''قول فیصل'' کا خلاصہ تحریر کیجئے اور لکھئے کہ ابوالکلام آزاد اس مضمون میں کیا بتانا چاہتے ہیں۔ ۹

یا

مولوی ذکا اللہ کے مضمون ''آگ'' پر ایک تنقیدی مضمون تحریر کیجئے۔

۶۔ ملک کی تقسیم کا دُکھ راجندر سنگھ بیدی کے افسانے ''لاجونتی'' کی سچی حقیقت ہے، تجزیہ کیجئے۔ ۹

یا

قراۃ العین حیدر کے افسانے ''قلندر'' کے کرداروں پر روشنی ڈالیے۔

۷۔ شادؔ عظیم آبادی کی غزل گوئی پر مضمون تحریر کیجئے۔ ۹

یا

نظم ''ٹوٹا ہوا ستارہ'' کا مرکزی خیال تحریر کیجئے۔